وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ
بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (القرآن)

اَلْاَنْبِيَآءُ اَحْيَآءٌ فِيْ قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ (الحدیث)

شَهَادَةُ الْحَقِّ

مُنْکِرِیْنِ حیات کِتمانِ حق

اوراس پر

"اعلان حق" کا لیبل

شائع کردہ:

انجمن مدرسہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گجرات

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ

شہادۂ حق کو چھپانے والے سے زیادہ ظالم کون ہے

شَهَادَةُ الْحَقّ

منکرینِ حیات • کِتمانِ حق •

اور اس پہ

"اعلانِ حق" کا لیبل

شائع کردہ

انجمن مدرسہ حیات النبی ﷺ گجرات

اکتوبر ۱۹۶۷ء

تعداد ایک ہزار قیمت : ۱۳ پیسے

خدیجی پرنٹنگ پریس گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تفصیلی فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(حرفے چند)

مولانا نذیر اللہ خان گجرات

ایک رسالہ ''شہادۃ الحق، منکرین حیات، کتمان حق اور اس پر اعلان حق کا لیبل'' کے نام سے انجمن مدرسہ حیات النبی گجرات کا اکتوبر ۱۹۶۴ء میں شائع کردہ ہے۔ اس مجموعہ میں شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی غالباً حضرت مولانا نذیر اللہ خان گجرات والوں کا مرتب کردہ ہے۔ (ناشر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارا عقیدہ، دربارہ حیات النبی ﷺ

۱...... سید الکائنات جناب رسالتمآب ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کو مدینہ طیبہ میں روضہ مطہرہ میں دفن کیا۔

۲...... آپ آج اس دنیا میں زندہ نہیں ہیں۔ جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ آج دنیا میں زندہ ہیں اس کا عقیدہ یقیناً غلط اور گمراہی ہے۔

۳...... وفات کے بعد عالم برزخ میں روضہ مطہرہ میں جناب رسول اللہ ﷺ زندہ ہیں اور جو شخص روضہ مطہرہ کے پاس حاضر ہو کر درود وسلام پڑھتا ہے آپ خود سنتے ہیں اور دور سے فرشتے پہنچاتے ہیں۔

۴...... پس جو منکر حیات بد دیانتی سے ہماری طرف غلط عقیدہ کو نسبت کرے اسے خدا ہی ہدایت دے۔

وما علینا الا البلاغ المبین!

ومن اظلم ممن کتم شہادۃ عندہ من اللہ

خدا کی سچی بات کو چھپانے والا سب سے زیادہ ظالم ہے

شہادۃ حق

فتنہ انکار حیات، کتمان حق اور اس پر اعلان حق کا لیبل

شہادت حق نمبر: ۱

حدیث شریف: ''الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون''

ترجمہ: تمام انبیاء اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

اس حدیث کو صحیح تسلیم کرنے والے محدثین اور اعیان امت کے اسمائے گرامی

(۱) حافظ بیہقی، (۲) حافظ ہیثمی، (۳) حافظ ابن حجر عسقلانی، (۴) علامہ عزیزی شارح جامع صغیر، (۵) امام حدیث وفقہ ملا علی قاری، (۶) شیخ عبدالحق محدث دہلوی، (۷) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی، (۸) حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، (۹) امام سیوطی، (۱۰) امام شوکانی، (۱۱) رئیس المحدثین حضرت امام مولانا انور شاہ کاشمیری، (۱۲) شیخ الاسلام شبیر احمد عثانی، (۱۳) حکیم الامت حضرت مولانا شعرانی وغیرہم من الاکابر والاعیان، (۱۴) حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی (رحمہم اللہ)

حوالہ جات: (عزیزی شرح جامع صغیر، فتح الملہم، مرقاۃ، مدارج النبوۃ، فیوض الحرمین، فیض الباری، عقیدۃ الاسلام فی حیات عیسیٰ علیہ السلام، رسالہ خاتم النبیین فارسی، فتح الباری)

نوٹ: جو منکر حیات تحریری طور پر ان حوالجات کو غلط ثابت کرے اس کو یک صد روپیہ بطور انعام دیا جائے گا۔ (۴ رجولائی ۱۹۶۴ء)

۱...... اس کے بعد منکرین حیات نے "اعلان حق" کا لیبل لگا کر حقیقت کو چھپانے کی کوشش کی اور ہماری نسبت طرح طرح کی بیہودہ بکواس سپرد قلم کی ہے جو ایک باطل پرست آدمی کا کام ہے مثلاً: خائن، بددیانت، فریب کار، حصول جاہ وزر، اشتہاری مولوی، طمع سازی، فریب کاری وغیرہ۔ مگر چونکہ ہمارے پاس دلائل قاطع ہیں۔ اس لئے ہمیں ایسے الفاظ کے استعمال کی ضرورت نہیں۔ ہماری طرف سے دعا ہے کہ خداوند کریم منکرین حیات کو یہود یانہ تحریف اور تلبیس سے توبہ کی توفیق دے۔ کیونکہ قرآن پاک میں ہے: "ومن اظلم ممن کتم شهادة عنده من الله" کہ صحیح اور درست حقیقت ہوتے ہوئے اس کو چھپانے والا بہت ظالم ہے۔

چنانچہ یہودی "یکتبون الکتاب بایدیهم ثم یقولون هذا من عندالله" خود ساختہ تحریروں سے حقیقت پر پردہ ڈالتے تھے اور اسے اعلان حق کا نام دیتے تھے اور ان کا مقصود یہ تھا کہ: "لیشتروا به ثمنا قلیلا" دنیاوی مال و دولت و ثروت اور جاہ وزر کا حصول مقصود تھا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا: "لاتلبسون الحق بالباطل وتکتمون الحق وانتم تعلمون" حق کو باطل سے نہ ملاؤ اور حقیقت کو نہ چھپاؤ گویا باطل پر اعلان حق کا لیبل لگاتے تھے۔

۲...... چنانچہ منکرین حیات نے اعلان کیا کہ: "الحسن بن قتیبہ" اس حدیث کی سند میں ہے جو ضعیف ہے۔
(یہ تلبس اور کتمان حق ہے، خبردار رہنا)

شہادت حق نمبر: ۲

جو منکر حیات اس حدیث کی اس سند میں "الحسن بن قتیبہ" راوی ثابت کردے جو مسند ابی یعلی میں صحیح سند کے ساتھ موجود ہے اسے ایک صد روپیہ انعام دیا جائے گا۔ پس یاد رکھو مسند ابی یعلی میں یہ حدیث صحیح سند کے ساتھ موجود ہے۔ چنانچہ حافظ ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "رجال ابی یعلی ثقات" (مجمع الزوائد) ابو یعلی کی سند کے تمام راوی معتبر ہیں۔

متقدمین محدثین ائمۃ الحدیث والفقہ وائمۃ الجرح والتعدیل کے اسمائے گرامی

جنہوں نے اس سند کے تمام راویوں کو معتبر لکھا ہے: امام الفقہ والحدیث امام احمد بن حنبل، امام الجرح والتعدیل یحییٰ بن معین، امام الحدیث ابوحاتم امام ابن حبان (رحمہم اللہ)۔ (حوالہ جات: فتح الباری لسان المیزان، تقریب)

طلب گاران حقیقت کے لئے شہادت حق کی ضرورت تھی کہ "الانبیاء احیاء فی قبورهم یصلون" (الحدیث) صحیح سند کے ساتھ موجود ہے، جس میں کوئی راوی ضعیف نہیں۔

منکرین حیات کی تلبیس سے بچو!

۳...... منکرین حیات نے پروفیسر ثالث مقرر کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس کا جواب مندرجہ ذیل ہے۔

شہادت حق نمبر: ۳

سکھر میں منکرین حیات اور قائلین حیات ثالث تسلیم کر چکے ہیں۔ پس اب ہم پھر چیلنج کرتے ہیں کہ وہی ثالث پھر تسلیم کر کے فیصلہ کروالیا جائے کہ:

۱...... اہل سنت والجماعت کا عقیدہ دربارہ حیات النبی ﷺ کیا ہے اور اس کی پوری تعبیر کیا ہے۔

۲...... "الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون" صحیح ہے یا نہیں؟

۳...... کس کے دلائل اہل سنت کے مطابق ہیں۔

پس ثالثی کے لئے ماہرین فن حدیث کی ضرورت ہے، جنہوں نے عمر کا اکثر حصہ علم حدیث کی تدریس میں بسر کیا ہو، کوئی صاحب علم مسئلہ حدیث کا فیصلہ کرانے کے لئے کسی پروفیسر کو ثالث تسلیم نہیں کر سکتا۔ یہ فیصلہ محدثین کا کام ہے۔ "فاعتبروا یا اولی الابصار"

"من لم یجعل اللہ لہ نوراً فمالہ من نور" جسے خدا روشنی عنایت نہ کرے تو اسے روشنی نہیں ملتی۔

نوٹ: منکرین حیات اپنا عقیدہ تحریر کریں اور ثالثی کو تسلیم کرنے کی بھی تحریر دیں۔ نیز یہ بھی تحریر کریں کہ فیصلہ کے بعد عقیدہ حیات النبی ﷺ کو تسلیم کرنے کے بعد رجوع کا اعلان نہ کریں گے۔ کیونکہ منکرین حیات جب چاہیں وقت کی نزاکت دیکھ کر رجوع کر لیتے ہیں۔